Darul Iftaa
Madrasah Ariful Uloom
ST-11,Metrovil-3,Block"1" Scheme "33"Gulzar-e-Hijri Karachi
www.arifululoom.com arifululoom1990@gmail.com
www.facebook.com/madarsarifuloom 0322-6444659
Contact No 0333-6444659
MADARSA ARIF UL ULOOM
دار الافتاء
مدرسہ عارف العلوم (رجسٹرڈ) کراچی پاکستان
ایس ٹی۔۱۱ میٹروول ۳ اسکیم ۳۳ گلزار ہجری کراچی
0322-6444659
رابطہ نمبر 0333-6444659

سوال: مفتی صاحب ہمارے یہاں قرآن شریف کا مسابقہ ہوا اس میں ایک مفتی صاحب کا بیان ہوا جو وقف دار العلوم دیوبند سے فارغ ہیں انہوں نے بیان کرتے ہوئے ایک بات بولے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم شب معراج کی سفر میں بیت المقدس میں پورے انبیاء علیہ السلام کی امامت کرے اس بات کو بولتے ہوئے مفتی صاحب پورے پیغمبروں کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی کہنے لگے کیا اس طرح پیغمبروں کو صحابی کہنے کا صحیح ہے یا نہیں کیا حضرت ابو بکر (رض) اور دیگر صحابہ کو ایک جیسا مرتبہ ہے برائے مہربانی وضاحت فرمائیے عین نوازش ہوگی؟

سائل:

الجواب حامداو مصلیا و مسلما

صحابی اصطلاح شریعت میں اس شخص کو کہا جاتا ہے جس کی حضور ﷺ سے ایمان کی حالت میں ملاقات ہوئی ہو، ساری زندگی حضور ﷺ کی شریعت کا پابند اور تابع ہو، اور ایمان کی حالت میں اس کا انتقال ہوا ہو۔

معراج کے موقع پر انبیاء کرام علیہم التسلیمات کی ملاقات حضور سرور کونین ﷺ سے ثابت ہے، لیکن اس ملاقات کی وجہ سے ان انبیاء کرام کو اصطلاحا صحابی نہیں کہا جاسکتا، کیونکہ صحابی وہ ہوتا ہے جو حضور ﷺ کی شریعت کا تابع ہو، البتہ لغوی اعتبار سے ان انبیاء کرامؑ کو صحبتِ نبی کریم ﷺ کی وجہ صحابی کہا جائے تو مضائقہ نہیں۔

صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین وصف صحابیت میں متفق ہونے کے باوجود ان میں درجات اور مراتب ثابت ہیں، امت کا اجماع ہے کہ انبیاء کرام علیہم السلام کے بعد تمام صحابہ اور تمام بشر میں افضل حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔

تعریفات میں ہے:

الصحابي: هو في العُرْفِ من رأى النبي صلى الله عليه وسلم وطالت صحبته معه، وإن لم يرو عنه صلى الله عليه وسلم. وقيل: وإن لم تطُل

(باب الصاد)

موسوعہ الفقہیۃ الکویتیۃ میں ہے:

وَالصَّحَابِيُّ اصْطِلَاحًا: مَنْ لَقِيَ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم مُؤْمِنًا بِهِ وَمَاتَ عَلَى الإِسْلَامِ

(باب القاف، قول الصحابی)

دار الافتاء
مدرسہ عارف العلوم (ٹرسٹ)
ایس ٹی ۱۱، میٹروول ۳، اسکیم ۳۳
گلشن اقبال، کراچی

الفقہ الاکبر لابی حنیفہؒ میں ہے:

وَأفضل النَّاس بعد النَّبِيين عَلَيْهِم الصَّلَاة وَالسَّلَام أَبُو بكر الصّديق ثمَّ عمر بن الْخطاب الْفَارُوق ثمَّ عُثْمَان بن عَفَّان ذُو النورين ثمَّ عَليّ بن أبي طَالب المرتضى رضوَان الله عَلَيْهِم أَجْمَعِينَ

(باب المفاضلة بين الصحابه صفحه 41 ط مكتبه الفرقان الامارات العربية)

دارالافتاء جامعہ علوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن کے فتاوی میں ہے:

باقی انبیاء کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے بعد باجماع امت صحابہ کرام میں سب سے افضل حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں۔

(انبیاء کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے بعد سب سے افضل کون ہے؟ فتوی نمبر: 144503101324)

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم بالصواب

دارالافتاء مدرسہ عارف العلوم کراچی

28 جمادی الاخرۃ 1445ھ / 11 جنوری 2024ء

فتویٰ نمبر: 362

دارالافتاء
مدرسہ عارف العلوم (ٹرسٹ)
ایس بی ۱۱، میٹروول ۳، اسکیم ۳۳
گلشن اقبال، کراچی